سوال

(745) غیر مسلم عورت کے سامنےاپنے بال کھولنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان عورت غیر مسلمہ کے سامنےاپنے بال ننگے کرسکتی ہے؟ خاص طور پر جب وہ اس مسلمان عورت کی صفت اپنے غیر مسلم قریبی مردوں کے سامنے بیان کرتی ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حکم اللہ کے فرمان کی تفسیر میں علماء کے اختلاف پر مبنی ہے :

وَقُل لِلمُؤمِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِ‌هِنَّ وَيَحفَظنَ فُر‌وجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ‌ مِنها ۖ وَليَضرِ‌بنَ بِخُمُرِ‌هِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ ۖ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ أَو أَبنائِهِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِهِنَّ أَو إِخو‌ٰنِهِنَّ أَو بَنى إِخو‌ٰنِهِنَّ أَو بَنى أَخَو‌ٰتِهِنَّ أَو نِسائِهِنَّ أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُنَّ أَوِ التّـٰبِعينَ غَيرِ‌ أُولِى الإِر‌بَةِ مِنَ الرِّ‌جالِ أَوِ الطِّفلِ الَّذينَ لَم يَظهَر‌وا عَلىٰ عَور‌ٰتِ النِّساءِ ۖ وَلا يَضرِ‌بنَ بِأَر‌جُلِهِنَّ لِيُعلَمَ ما يُخفينَ مِن زينَتِهِنَّ ۚ وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

"مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو ظاہر ہے اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے یااپنے والد کے یااپنے خسر کے یااپنے لڑکوں کے یااپنے خاوند کے لڑکوں کے یااپنے بھائیوں کے یااپنے بھتیجوں کے یااپنے بھانجوں کے یااپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یاایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یاایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں۔ اوراس طرح زورزور سے پاؤں مار کرنہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کروتاکہ تم نجات پاؤ"

اس میں (نِسَآئِہِنَّ) کی ضمیر میں علماء نے اختلاف کیا ہے،کچھ کہتے ہیں کہ جنس مراد ہے،یعنی مکمل طور پر عورتوں کی جنس اورکچھ کہتے ہیں کہ ضمیر سے مراد وصف ہے،یعنی جو صرف ایماندار عورتیں ہیں،لہذا پہلے قول کے مطابق عورت کا غیر مسلم خاتون کے سامنےاپنے بال اورچہرہ ننگا کرنا جائز ہے اوردوسرے قول کے مطابق ناجائز ہے۔ ہم پہلی رائے کی طرف مائل ہوتے ہیں اوریہی زیادہ قریب ہے کیونکہ عورت کا عورت کے ساتھ ہونے میں کوئی فرق نہیں،چاہے وہ مسلمان ہویا غیر مسلم۔ یہ اس وقت ہے جب وہاں کوئی فتنہ نہ ہولیکن اگر فتنے کا خدشہ ہو،مثلاً: وہ اپنے قریبی مردوں کو بیان کرسکتی ہو تواس وقت فتنے سے بچنا ضروری ہوگا،لہذا عورت اپنے بدن کا کوئی حصہ ننگا نہ کرے،مثلاً: ٹانگیں یابال کسی بھی عورت کے سامنے،چاہے وہ مسلمہ ہویا غیر مسلمہ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمن رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 659

محدث فتویٰ